سورۃ النور

ایک جائزہ

محمد اقبال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا
يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا
بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤﴾
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن
لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ
لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٧﴾ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَن تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ
لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٨﴾ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِن كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾

سُوْرَةُ النُّوْرِ

- نام، سُوْرَةُ النُّوْر (The Light) - جو سورة کی پینتیسویں آیت (اللّٰهُ نُوْرُالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) سے لیا گیا ہے
- سُوْرَةُ النُّوْر اپنے نام "نور" کے عین مصداق ہے، کیونکہ یہ انسان کے باطن، خاندان اور معاشرے کو گمراہی، بے حیائی، بدگمانی، تہمت اور ظلم کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت، پاکیزگی، عدل اور اخلاقی روشنی کی طرف لے جاتی ہے۔
- یہ وہ سورت ہے جو انسان، خاندان اور معاشرے کو تاریکیوں سے نکال کر ہدایت، پاکیزگی، عدل اور اخلاقی شفافیت کی روشنی میں کھڑا کرتی ہے۔ اس میں "نور" صرف ظاہری روشنی نہیں بلکہ وہ الٰہی بصیرت ہے جو انسان کو خواہشات، بے حیائی، تہمت، بدگمانی، استحصال، خاندانی انتشار اور اجتماعی بے نظمی کے اندھیروں سے بچاتی ہے
- اس سورت کے احکام - عفت و پاکدامنی، نگاہوں کی حفاظت، حیا، نکاح کی ترغیب، تہمت سے بچاؤ، گواہی کے اصول، گھریلو آداب، اجازت و پردہ، اور معاشرتی ذمہ داری - در حقیقت انسانی وقار، خاندانی تحفظ اور اجتماعی امن کے ضامن ہیں۔ یہ سورت بتاتی ہے کہ ظلم صرف جسمانی جبر کا نام نہیں؛ کسی کی عزت کو مجروح کرنا، معاشرے میں بے حیائی پھیلانا، کمزوروں کا استحصال کرنا، الزام تراشی کرنا اور اخلاقی حدود کو توڑنا بھی ظلمت کی صورتیں ہیں۔
- اسی لیے سورۃ النور انسان کو صرف چند قانونی احکام نہیں دیتی بلکہ ایک ایسا نورانی معاشرہ قائم کرنے کی رہنمائی دیتی ہے جس میں دل پاک ہوں، تعلقات محفوظ ہوں، عزتیں محفوظ رہیں، حق واضح ہو اور عدل غالب ہو۔ جب اس سورت کے احکام کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو معاشرہ بظاہر ترقی کے باوجود اخلاقی اندھیرے، ناانصافی، بے اعتمادی اور استحصال کا شکار ہو جاتا ہے؛ اور جب انہیں اپنایا جاتا ہے تو انسانیت کو وہ روشنی ملتی ہے جو فرد کے باطن سے لے کر گھر، خاندان اور پورے معاشرے تک پھیل جاتی ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ

- سورت کا حجم : سورت کی آیات کی تعداد 64 ہے (قرأت کی کوفی روایت کے مطابق) اور اس میں 9 رکوع ہیں
- زمانۂ نزول : یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی 6 ہجری میں، غزوہ بنی المصلطق کے بعد نازل ہوئی۔ اس سورۃ کی شان نزول کے سلسلے میں مشہور تاریخی واقعہ " افک " کا ذکر ملتا ہے۔ جس کے بارے میں تفصیلات اس سورۃ کے ابتدائی حصے میں مذکور ہیں۔
- غزوہ بنی المصطلق سے واپسی پر منافقین نے حضرت عائشہ صدیقہؓ پر جھوٹی تہمت لگائی تھی، اس سورت کے دوسرے اور تیسرے رکوع میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کی برأت نازل ہوئی
- سورۃ المومنون سے ربط: سورۃ المؤمنون میں مومنین سے ایمانی، اخلاقی، عباداتی اور مالی جامع اوصاف کا مطالبہ تھا، جو انفرادی اہمیت کے حامل تھے۔ یہاں سورۃ النّور میں ریاست کی تنظیم اور اُن کے اداروں کے ذریعے ان اوصاف کی تنفیذ اور قانونی، معاشرتی اور فوجداری (Criminal Code) کے نفاذ کا مطالبہ ہے۔
- سورۃ الفرقان سے ربط: سورۃ النور ہدایت کے نور کو معاشرتی، اخلاقی اور خاندانی زندگی میں نافذ کرتی ہے، جبکہ سورۃ الفرقان اسی ہدایت کو حق و باطل کے فیصلہ کن معیار کے طور پر پیش کرتی ہے
- سورۃ النور میں بتایا گیا کہ جب اللہ کی ہدایت کا نور انسان اور معاشرے میں داخل ہوتا ہے تو عفت، حیا، عدل، پاکیزگی، حدود، آدابِ خانہ، تہمت سے بچاؤ اور اجتماعی نظم پیدا ہوتا ہے - سورۃ الفرقان میں بتایا گیا کہ یہ نور دراصل قرآن کی صورت میں نازل ہوا ہے، جو حق و باطل، ہدایت و گمراہی اور رحمان کے بندوں اور منکرین کے کردار میں فرق واضح کرتا ہے
- سورۃ النور کا مرکزی مضمون نورِ ہدایت - سورۃ میں اسے فرقان کہا گیا ہے : ایسا معیار جو حق اور باطل کو الگ کر دیتا ہے۔

سُورَةُ النُّورِ

مدنية

آیات 64

سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اسلام فرد، خاندان، معاشرے، ریاست اور امت کو اللہ کے نورِ ہدایت کے تابع کر کے عفت، حیا، عدل، قانونی اور اجتماعی پاکیزگی کا نظام قائم کرتا ہے

شرعی حدود
آیات 1 تا 26

- زنا کی حد (آیات 1-3)
- تہمت (قذف) کا حکم (آیات 4-5)
- لعان (میاں بیوی کے درمیان جھوٹی تہمت) (آیات 6-10)
- واقعہ افک (تہمت کا واقعہ) (آیات 11-22)
- آخرت میں تہمت کی سزا (آیات 23-26)

معاشرتی آداب
(حصہ اول)
آیات 27 تا 34

- گھر میں داخل ہونے کے آداب (آیات 27-29)
- مرد و خواتین کے لیے نظریں نیچی رکھنے اور زینت چھپانے کا حکم (آیات 30-31)
- نکاح اور غلاموں کی آزادی کا حکم (آیات 32-34)

نورِ الٰہی، مساجد کا فضل اور اس کی قدرت
آیات 35 تا 46

- اللہ کا نور اور مساجد کو آباد کرنے والوں کا اجر (آیات 35-38)
- کافروں کے اعمال کی مثال (آیات 39-40)
- اللہ کی قدرت کی نشانیاں (آیات 41-46)

اللہ کی آیات پر منافقین کا رویہ
آیات 47 تا 57

- مومنوں کی فرمانبرداری اور منافقوں کا جھوٹ (آیات 47-54)
- اللہ کا طریقہ کار بندوں کے لیے (آیات 55-57)

معاشرتی آداب
(حصہ دوم)
آیات 58 تا 64

- گھروں کے دیگر آداب (آیات 58-61)
- رسول اللہ (ﷺ) کے ساتھ برتاؤ کے آداب (آیات 62-63)
- اللہ کی بادشاہت، علم اور قدرت (آیت 64)

سُوْرَةُ النُّوْرِ - مرکزی مضمون

- **اسلام بطور دین، ریاست اور امت** - اسلام صرف چند انفرادی عبادات کا نام نہیں، بلکہ ایک ایسا مکمل نظامِ ہدایت ہے جو فرد کے باطن، خاندان کے ڈھانچے، معاشرتی اخلاق، قانونی نظم، ریاستی اقتدار اور امت کی اجتماعی پاکیزگی کو "نورِ الٰہی" کے تابع کرتا ہے۔ اس سورت میں اسلام کو ایک زندہ، منظم اور پاکیزہ اجتماعی دین کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو انسان کو بے حیائی، بدگمانی، تہمت، بدکاری، انتشار اور اخلاقی تاریکیوں سے نکال کر حیا، عفت، عدل، قانون، اطاعتِ رسولؐ اور اجتماعی ذمہ داری کی روشنی میں لاتا ہے
- **اسلام بطور دین: نورِ ہدایت اور پاکیزہ زندگی:** سورۃ النور میں دین کا بنیادی تصور نور کے ذریعے سامنے آتا ہے۔ یہ نور صرف عقیدے کی روشنی نہیں بلکہ زندگی کے ہر دائرے کو روشن کرنے والی ہدایت ہے۔ اس سورت میں ایمان کا تقاضا یہ بتایا گیا ہے کہ انسان اپنی نگاہ، زبان، خواہش، گھر، خاندان اور تعلقات کو اللہ کے حکم کے تابع کرے۔ اس لیے زنا سے بچاؤ، تہمت کی ممانعت، حیا، پردہ، نگاہوں کی حفاظت، نکاح کی ترغیب اور گھریلو آداب سب دین ہی کا حصہ ہیں۔
- **اسلام بطور امت: اجتماعی ذمہ داری اور معاشرتی پاکیزگی:** سورۃ النور امت کو یہ سکھاتی ہے کہ معاشرہ افراد کا بے ترتیب مجموعہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی جماعت ہے۔ کسی کی عزت پر حملہ، افواہ پھیلانا، بدگمانی، بے حیائی کا چرچا، گھروں میں بے اجازت داخل ہونا، نگاہوں کی بے احتیاطی، اور نکاح کو مشکل بنانا - یہ سب اجتماعی فساد کے اسباب ہیں۔ اس لیے امت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک دوسرے کی عزتوں کی محافظ، پاکیزہ ماحول کی نگہبان، اور خیر و عفت کو آسان بنانے والی جماعت بنے۔
- **اطاعتِ رسول ﷺ: دینی و ریاستی نظم کا مرکز:** اس سورت میں بار بار رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور آپ کے فیصلے کو قبول کرنے پر زور آتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی معاشرے میں رسول ﷺ کی اطاعت صرف روحانی محبت نہیں بلکہ قانونی، اجتماعی اور سیاسی اطاعت بھی ہے۔ اہلِ ایمان کی پہچان یہ ہے کہ جب انہیں اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کی طرف بلایا جائے تو وہ کہتے ہیں: سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا، ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ

سورۃالنور خاص طور پر عورتوں کو سکھانے کی تاکید:

- عن مجاهد قال: «قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم: عَلِّموا رِجالَكم سُورةَ المائدةِ، وعَلِّموا نِساءَكم سُورةَ النُّورِ۔ مشہور تابعی جناب مجاہدؒ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے مردوں کو سورۃ المائدہ اور عورتوں کو سورہ نور سکھاؤ
- اسے امام بیہقیؒ نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے (اس حدیث میں چونکہ کسی صحابی کا ذکر نہیں اس لیے اس میں ضعف ہے)
- اس حدیث کو امام ابن حبان، امام حاکمؒ اور امام سیوطیؒ نے بھی بیان کیا ہے
- اگرچہ اس حدیث کے الفاظ مرفوع ہونے کے درجے میں اہلِ علم کے درمیان کلام ملتا ہے، مگر مضمون کی صحت قرآن کے عمومی مزاج سے پوری طرح مناسبت رکھتی ہے
- صحابہ وتابعین کے طرزِ تربیت میں بھی عورتوں کی دینی تعلیم پر زور ملتا ہے، اور بعد کے علماء نے سورۃ النور کو خاندانی اخلاق، پردہ، عفت، اور معاشرتی سدِّ بابِ فتنہ کے باب میں نہایت اہم قرار دیا۔
- حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں یہ حکم جاری فرمایا کہ سب لوگ سورۃ مائدہ سورۃ احزاب اور سورۃ نور کی تعلیم ضرور حاصل کریں۔ (مستدرک حاکمؒ جلد دوم)۔
- علمائے اسلام نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ عورت کی دینی تربیت محض عبادات تک محدود نہ ہو، بلکہ اس میں نگاہ، لباس، گفتار، گھر کی فضا، اور سماجی تعاملات بھی شامل ہوں۔ اور سورۃ النور ان سب کا جامع قرآنی متن ہے
- سورۃ النور عورتوں کو سکھانے پر خصوصی زور اس لیے دیا گیا ہے کہ یہ سورت عفت، حیا، پردہ، پاکیزگی، تہمت سے تحفظ، اور گھریلو معاشرتی طہارت کی قرآنی بنیادیں فراہم کرتی ہے۔ یہ دراصل مسلمان گھرانے کی تربیت کی سورت ہے، اور اس کی تعلیم عورت و مرد دونوں کے لیے ضروری ہے، مگر خواتین کے حوالے سے اس کے مضامین کی براہِ راست مناسبت زیادہ نمایاں ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ: پاکیزہ معاشرے کی قرآنی تعمیر، خواتین کی تربیت اور مرد و زن کی مشترکہ ذمہ داری

- سورۃ النور کو عورتوں کو سکھانے کی خصوصی حکمت یہ ہے کہ اس میں عورتوں سے متعلق صرف "پردہ" کا حکم نہیں بلکہ ایک مکمل اخلاقی و معاشرتی نظام ہے۔ اس میں پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا، واقعۂ افک کے ذریعے افواہ سازی کی خطرناکی، مردوں اور عورتوں دونوں کو نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم، عورتوں کو اپنی زینت کے اظہار میں احتیاط، گھروں میں اجازت کے آداب، نکاح کو آسان بنانے کی ترغیب، اور بے حیائی کے پھیلاؤ سے بچنے کی تاکید شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اہلِ علم نے کہا کہ سورۃ النور عورتوں کے لیے خاص طور پر عفت، ستر، حجاب، احتیاط اور گھریلو آداب کی جامع تعلیم دیتی ہے
- رسول اللہ ﷺ نے اسلامی معاشرے میں حیا کو ایمان کی علامت بتایا، اور گھر، نظر، لباس اور گفتگو میں پاکیزگی اختیار کرنے کی تعلیم دی۔ سورۃ النور میں انہی نبوی تعلیمات کی قرآنی اساس تفصیل سے آئی ہے، اس لیے خواتین کی تعلیم میں یہ سورت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔
- اس کا مطلب یہ نہیں کہ سورۃ النور صرف عورتوں کے لیے ہے یا مرد اس کے مخاطب نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ سورۃ النور مرد و عورت دونوں کو پاکیزہ معاشرے کی تعمیر کا ذمہ دار بناتی ہے۔ پہلے مردوں کو نگاہیں نیچی رکھنے اور شرم گاہوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا، پھر عورتوں کو بھی یہی حکم دیا گیا۔ اس ترتیب سے معلوم ہوتا ہے کہ عفت کا نظام یک طرفہ نہیں، بلکہ مرد و عورت دونوں کی دینی ذمہ داری ہے۔
- آج کے دور میں جب بے حیائی میڈیا، سوشل پلیٹ فارم، اور غیر محتاط معاشرت کے ذریعے عام ہو رہی ہے، سورۃ النور کی تعلیم عورتوں ہی نہیں بلکہ پورے خاندان کے لیے ایک حفاظتی دیوار ہے۔ اس سورت کی تعلیم گھروں میں، مدارس میں، اور خواتین کے دینی حلقوں میں اس انداز سے ہونی چاہیے کہ اس کے احکام عملی کردار میں ڈھلیں، نہ کہ صرف تلاوت تک محدود رہیں

سورۃالنور میں وارد قوانین واحکام

سورۃالنور اسلامی معاشرے کے عائلی، اخلاقی، فوجداری، سماجی، معاشی، ریاستی اور روحانی نظم کی جامع سورت ہے۔اس میں آنے والی اصطلاحات اسلامی تہذیب، خاندان اور امت کی اجتماعی پاکیزگی کے لیے **نورِ ہدایت** کی حیثیت رکھتی ہیں۔

فوجداری احکام
Criminal Laws

زنا، حد، جلد، قذف، چار گواہ، لعان، درء العذاب

~ 10 آیات

عائلی احکام
Family Laws

نکاح، لعان، محارم، ایامی، استعفاف بزرگ عورتوں کے احکام.

~ 12 آیات

معاشرتی آداب
Social Etiquettes

استئذان، سلام، غضِ بصر، ستر، گھر کی Privacy، کھانے کے آداب

~ 13 آیات

اخلاقی جرائم
Moral Crimes

تہمت، افک، اشاعة الفاحشه، سوء ظن، بہتان

~ 8 آیات

معاشی وسماجی احکام
Economic & Social Orders

مکاتبت، غلاموں کی آزادی، مالی مدد، تجرد، عورتوں کے استحصال کی ممانعت

~ 7 آیات

ریاستی واجتماعی نظم
State & Collective Order

اطاعتِ رسول ﷺ، حکمِ رسول، امر جامع/پابندی نظم، استخلاف، تمکینِ دین

~ 9 آیات

روحانی وتربیتی اصطلاحات
Spiritual & Educational Terms

نور، تزکیہ، توبہ، فضل، رحمت، فوز وفلاح، تقویٰ، ذکر، نماز، زکوٰۃ

~ 25 آیات

سُوْرَةُ النُّوْرِ: عنوانات اور پہلو

یہ سورت فرد، گھر، خاندان، معاشرہ، ریاست اور امت کی تعمیر کے لیے ایک جامع قرآنی منشور ہے

1. نورِ ہدایت کا پہلو
2. تعمیرِ اسلامی معاشرہ
3. اخلاق اور قانون کا باہمی تعلق
4. فوجداری قانون کا زاویہ
5. قانونِ شہادت
6. عزت و آبرو کے تحفظ کا پہلو
7. زبان کی حفاظت
8. واقعہٴ افک کا تربیتی پہلو
9. حسنِ ظن کا پہلو
10. اشاعۃ الفاحشہ کی ممانعت
11. توبہ اور اصلاح
12. عفو و صفح کا زاویہ
13. حیا اور عفت کا نظام
14. غضِ بصر
15. حفظِ فرج
16. پردہ و زینت کے احکام
17. مردوں کی ذمہ داری
18. عورتوں کی تربیت
19. خاندان کی حفاظت
20. نکاح کو آسان بنانے کا زاویہ
21. تجرد اور استعفاف
22. جنسی استحصال کی ممانعت
23. معاشی و سماجی عدل
24. مکاتبت کا حکم
25. گھر کی حرمت اور privacy
26. استئذان کا نظام
27. بچوں کی اخلاقی تربیت
28. بزرگ عورتوں کے احکام
29. گھریلو آداب
30. سلام اور معاشرتی محبت
31. رشتہ داری اور سماجی اعتماد
32. مساجد اور ان کا مقام
33. عبادت اور معاشرت کا تعلق
34. بازار اور تجارت کا اخلاق
35. قیامت اور جواب دہی
36. مومن اور منافق کا فرق
37. اطاعتِ رسول ﷺ
38. اجتماعی نظم و ضبط
39. ریاستی نظم کا پہلو
40. استخلاف کا وعدہ
41. تمکینِ دین
42. امن بعد خوف
43. شرک سے پاک عبادت
44. امت کی اجتماعی پاکیزگی
45. سوشل میڈیا کے دور سے ربط
46. نفسیاتی تربیت
47. تعلیم و تربیت کا زاویہ
48. قرآنی اصطلاحات کا مطالعہ (فقہی و قانونی)
49. فقہی احکام کا پہلو
50. قرآن کا تدریجی تربیتی منہج ((Gradualism
51. اسلام بطور مکمل نظام
52. نور اور ظلمت کا تقابل
53. اعمالِ کفار کی مثالیں
54. اللہ کی حاکمیت و علم
55. عملی اصلاح کا پہلو

سُوْرَةُ النُّوْرِ - اخلاق اور قانون کا باہمی تعلق

سورۃ النور کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اخلاقی تربیت اور قانونی احکام ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ یہ سورت ہمیں بتاتی ہے کہ اسلامی معاشرہ صرف قانون نافذ کرنے سے پاکیزہ نہیں بنتا، اور نہ صرف وعظ و نصیحت سے اس کی حفاظت ہو سکتی ہے؛ بلکہ ایک صالح معاشرہ اس وقت بنتا ہے جب ایمان، اخلاق، قانون، حیا، عدل اور اجتماعی ذمہ داری ایک ساتھ کام کریں

- اس سورت میں زنا، قذف، لعان، قانونِ شہادت اور حدود جیسے واضح قانونی احکام موجود ہیں، تاکہ معاشرے میں بے حیائی، تہمت، بدکاری اور عزتوں پر حملے کو روکا جا سکے۔ لیکن اسی کے ساتھ حسنِ ظن، عفو، صفح، توبہ، تزکیہ، غضِ بصر، حیا، گھروں کی حرمت اور زبان کی حفاظت جیسے اخلاقی اصول بھی دیے گئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام جرم کو صرف سزا کے ذریعے نہیں روکتا، بلکہ جرم کے اسباب، ماحول اور ذہنی رویوں کی بھی اصلاح کرتا ہے۔
- مثلاً زنا کی سزا بیان کرنے کے ساتھ نگاہوں کو نیچا رکھنے، زینت کے اظہار میں احتیاط، نکاح کو آسان بنانے اور عفت اختیار کرنے کی تعلیم دی گئی۔ اسی طرح قذف کی سزا کے ساتھ واقعۂ افک کے ذریعے یہ سمجھایا گیا کہ ہر سنی سنائی بات کو پھیلانا، بدگمانی کرنا اور پاک دامن لوگوں کی عزت کو نشانہ بنانا ایمان کے خلاف رویہ ہے۔ گویا قانون آخری حد پر روک لگاتا ہے، جبکہ اخلاق انسان کو اس حد تک پہنچنے ہی نہیں دیتا۔
- سورۃ النور کا پیغام - اسلامی معاشرے میں قانون عدل قائم کرتا ہے، اخلاق دلوں کو پاک کرتا ہے، ایمان انسان کو اللہ کے سامنے جواب دہ بناتا ہے، اور اجتماعی ذمہ داری معاشرے کو فساد سے بچاتی ہے

جب یہ چاروں عناصر جمع ہوتے ہیں تو ایک ایسا معاشرہ وجود میں آتا ہے جس میں عزتیں محفوظ، خاندان مضبوط، تعلقات پاکیزہ، عدالت بیدار اور امت اللہ کے نورِ ہدایت سے منور ہوتی ہے

سورۃ النور کی ہمہ جہت اہمیت

فرد کے لیے اہمیت

نگاہ، زبان، کردار اور دل کی پاکیزگی کی تربیت۔ حیا اور تقویٰ کے ساتھ اللہ کے سامنے جواب دہی کا شعور۔

معاشرے کے لیے اہمیت

تہمت، افواہ اور بے حیائی کا سدِ باب۔ باہمی اعتماد، احترام اور اخلاقی پاکیزگی پر مبنی معاشرے کا قیام۔

خاندان کے لیے اہمیت

نکاح، عفت، گھریلو آداب اور پردہ کے ذریعے خاندان کا تحفظ۔ بزرگوں اور بچوں کے لیے وقار اور تربیت۔

ریاست کے لیے اہمیت

زنا، قذف اور لعان جیسے فوجداری احکام کے نفاذ سے عدل اور معاشرتی تحفظ کی فراہمی۔

امت کے لیے اہمیت

اجتماعی نظم، اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمکینِ دین۔ نورِ ہدایت کے تحت ایک ذمہ دار جماعت بننے کا شعور۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ - رکوع وار مضامین کا خلاصہ

رکوع 1

آیات 1 تا 10 میں اسلامی معاشرے کی اخلاقی و قانونی پاکیزگی کے تحفظ کے لیے اہم احکام

زنا کی حد مقرر کرکے عفت و عصمت کی حفاظت کی گئی

پاک دامن افراد پر تہمتِ زنا (قذف) لگانے والوں کے لیے سزا اور شہادت کی سخت شرائط تاکہ عزت و آبرو محفوظ رہے۔

ازدواجی صورت میں، جہاں شوہر الزام لگائے مگر چار گواہ موجود نہ ہوں، لعان کا طریقہ مقرر کیا گیا

رکوع کا مرکزی مضمون عفت، عزت، ثبوت و شہادت کے اصول، عدالتی انصاف اور معاشرے کو فحاشی و بہتان سے محفوظ رکھنا ہے

رکوع 2

آیات 11 تا 20 واقعۂ افک کے ذریعے اسلامی معاشرے کو تہمت، افواہ اور کردار کشی سے بچانے کی تعلیم دی گئی

اہلِ ایمان کو ہدایات۔ کسی الزام یا خبر کو بلا تحقیق قبول نہ کریں، اپنے مسلمان بھائی بہنوں کے بارے میں حسنِ ظن رکھیں اور بے بنیاد بات کو آگے پھیلانے سے گریز کریں

بہتان کے لیے واضح ثبوت اور گواہ درکار ہیں

فحاشی اور بدنامی پھیلانے کی خواہش رکھنے والوں کے لیے سخت وعید بیان ہوئی۔

رکوع کا مرکزی مضمون عزت و آبرو کا تحفظ، حسنِ ظن، خبر کی تحقیق، زبان کی ذمہ داری اور افواہ و بہتان سے معاشرے کی حفاظت ہے۔

رکوع 3

آیات 21 تا 26 میں اہلِ ایمان کو شیطان کے نقشِ قدم پر چلنے سے روکا گیا ہے، کیونکہ وہ فحاشی اور برائی کی طرف لے جاتا ہے۔

مسلمانوں کو باہمی لغزشوں پر معافی، درگزر اور احسان کا رویہ اختیار کرنے اور ضرورت مندوں و قرابت داروں کی مدد جاری رکھنے کی تلقین۔

پاک دامن مومن عورتوں پر تہمت لگانے والوں کے لیے سخت وعید - قیامت میں زبان، ہاتھ اور پاؤں کی گواہی کا ذکر۔ آخر میں پاکیزہ لوگوں کی پاکیزگی اور بے گناہی واضح کی گئی

اس رکوع کا مرکزی مضمون اخلاقی پاکیزگی، عفو و درگزر، فحاشی و تہمت سے اجتناب اور آخرت کی جواب دہی ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ - رکوع وار مضامین کا خلاصہ

رکوع 4

آیات 27 تا 34 اسلامی معاشرت کے لیے حیا، عفت، نجی زندگی کے احترام اور پاکیزہ تعلقات کے اہم اصول

گھروں میں داخل ہونے سے پہلے اجازت اور سلام کی تعلیم - مردوں اور عورتوں دونوں کو نگاہیں نیچی رکھنے اور شرم گاہوں کی حفاظت کا حکم، خواتین کے لیے زینت اور پردے کے حدود کی وضاحت، نکاح کی ترغیب - جو نکاح کی استطاعت نہ رکھتے ہوں انہیں پاکدامنی اختیار کرنے کی ہدایت - غلاموں کی مکاتبت اور لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور کرنے کی ممانعت

اس رکوع کا مرکزی مضمون حیا، پرائیویسی، غضِ بصر، سترِ وزینت کے آداب، نکاح اور عفت کے ذریعے پاکیزہ معاشرے کی تشکیل

رکوع 5

آیات 35 تا 40 میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت، ایمان اور کفر کے انجام کو نہایت بلیغ تمثیلات کے ذریعے بیان کیا گیا ہے۔

آیت نور میں اللہ کی ہدایت کو چراغ، شیشہ اور روشن طاق کی مثال سے سمجھایا گیا، جبکہ مساجد میں اللہ کے ذکر، نماز اور زکوۃ سے وابستہ اہلِ ایمان کی صفات بیان ہوئیں۔ اس کے مقابلے میں کفار کے اعمال کو سراب اور پھر گہرے سمندر کی تہہ در تہہ تاریکیوں سے تشبیہ دی گئی جو بے حقیقت امید اور گمراہی کی کیفیت کا اظہار

اس رکوع کا مرکزی مضمون نورِ ہدایت، ذکر و عبادت سے وابستگی، مومن کے روشن باطن اور کفر و گمراہی کی تاریکی ہے۔

رکوع 6

آیات 41 تا 50 میں کائنات کی نشانیوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی قدرت، حاکمیت اور ہدایت کو نمایاں کیا گیا ہے

پرندوں کی تسبیح، بادلوں، بارش، اولوں، بجلی، رات دن کی گردش اور مختلف

ان لوگوں کا ذکر ہے جو زبان سے ایمان و اطاعت کا دعویٰ کرتے ہیں، مگر جب انہیں اللہ اور رسول ﷺ کے فیصلے کی طرف بلایا جاتا ہے تو حق اپنے خلاف ہونے کے اندیشے سے منہ موڑ لیتے ہیں

اس رکوع کا مرکزی مضمون آفاقی نشانیوں سے معرفتِ الٰہی، اللہ کی حاکمیت، ہدایت، اطاعتِ رسول ﷺ اور عدل پر مبنی فیصلے کو خلوص سے قبول کرنا ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ - رکوع وار مضامین کا خلاصہ

رکوع 7

آیات 51 تا 57 میں اہلِ ایمان کا صحیح رویہ - جب انہیں اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کی طرف بلایا جائے تو وہ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا —— کہیں
کامیابی کو اللہ و رسول ﷺ کی اطاعت، خشیتِ الٰہی اور تقویٰ سے وابستہ کیا گیا۔ محض زبانی دعوؤں کے بجائے عملی اطاعت کو معیار قرار دیا
اہلِ ایمان سے استخلاف، تمکینِ دین اور خوف کے بعد امن کا وعدہ کیا گیا، بشرطیکہ وہ ایمان و عملِ صالح پر قائم رہیں اور خالص اللہ کی بندگی کریں۔
نماز، زکوٰۃ اور اطاعت رسول ﷺ کی تاکید
رکوع کا مرکزی مضمون اطاعتِ الٰہی و رسول ﷺ، تقویٰ، عملِ صالح، استخلاف و تمکینِ دین اور صالح اجتماعی استحکام ہے

رکوع 8

آیات 58 تا 61 گھریلو اور معاشرتی زندگی کے آداب، پرائیویسی اور باہمی سہولت کے اصول
بچوں اور زیرِ کفالت افراد کو تین مخصوص اوقات میں اجازت سے داخل ہونے کی تعلیم
بالغ ہونے کے بعد عام اجازت کے آداب کی پابندی۔ معمر خواتین کے لیے لباس میں مناسب رعایت، اگر زینت کی نمائش مقصود نہ ہو
معذور افراد اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ کھانے پینے کے معاملات میں وسعت، اور گھروں میں داخل ہوتے وقت سلام کی تاکید۔
رکوع کا مرکزی مضمون پرائیویسی، حیا، اجازت، آسانی و رعایت، معاشرتی شمولیت اور باہمی احترام کے ذریعے پاکیزہ گھریلو و سماجی زندگی کی تشکیل

رکوع 9

آیات 62 تا 64 میں اسلامی اجتماعیت، اطاعت اور نظم و ضبط کے بنیادی اصول
اہلِ ایمان کو سبق۔ کسی اہم اجتماعی معاملے میں رسول اللہ ﷺ اور جماعت کے ساتھ ذمہ دارانہ طور پر شریک رہیں، بغیر اجازت بغیر مجلس یا ذمہ داری نہ چھوڑیں اور حقیقی مجبوری میں باقاعدہ اجازت طلب کریں۔ آپ ﷺ کے بلاوے اور حکم کی خصوصی اہمیت۔ چپکے سے نکلنے نظم شکنی اور حکمِ رسول ﷺ سے انحراف پر فتنے اور عذاب سے خبردار داری۔ اللہ ظاہر و باطن، نیتوں اور اعمال سے پوری طرح واقف — اسی کے حضور جوابدہی
رکوع کا مرکزی مضمون منظم اسلامی اجتماعیت، اطاعتِ رسول ﷺ، احترامِ قیادت، ذمہ دارانہ شرکت، نظم وضبط، تقویٰ اور آخرت کی جواب دہی

سورۃ النور کا مرکزی پیغام - پاکیزہ فرد سے پاکیزہ معاشرے تک

سورۃ کا مرکزی پیغام پاکیزہ فرد، محفوظ خاندان اور صالح معاشرے کی تشکیل ہے۔
سورت فرد کی عفت، حیا اور کردار سازی سے آغاز کر کے عزت و آبرو کے تحفظ، خاندانی و معاشرتی آداب، پرائیویسی، نکاح، باہمی اعتماد اور اخلاقی ذمہ داری تک رہنمائی دیتی ہے پھر اسے نورِ ہدایت، اطاعتِ اللہ و رسول ﷺ، تقویٰ، استخلاف اور منظّم اسلامی اجتماعیت سے جوڑ دیتی ہے
یوں سورۃ النور واضح کرتی ہے کہ معاشرے کی حقیقی پاکیزگی صرف قوانین سے نہیں بلکہ پاکیزہ افراد، مضبوط اخلاق، عادلانہ ضوابط، ذمہ دار اجتماعی رویّے اور اللہ کے سامنے جواب دہی کے مجموعے سے وجود میں آتی ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْر - چند نمایاں مباحث

عفت و عصمت کا تحفظ

سورۃ النور پاکیزہ معاشرے کی بنیاد عفت و عصمت پر رکھتی ہے۔ زنا کی ممانعت اور اس کی سزا خاندانی نظام اور اخلاقی پاکیزگی کے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

عزت و آبرو کی حفاظت

قذف کے لیے سزا اور الزام زنا کے لیے سخت معیارِ شہادت مقرر کیا گیا ہے۔ لعان ازدواجی الزام کی خاص صورت میں ایک منصفانہ شرعی طریقۂ فراہم کرتا ہے۔

واقعۂ افک

واقعۂ افک افواہ، بہتان اور کردار کشی کے تباہ کن اثرات کو واضح کرتا ہے۔ قرآن بے بنیاد الزام کو قبول یا آگے پھیلانے سے سختی سے روکتا ہے۔

حسنِ ظن اور زبان کی ذمہ داری

اہلِ ایمان کو ایک دوسرے کے بارے میں حسنِ ظن رکھنے اور غیر مصدقہ خبر سے احتراز کی تعلیم دی گئی ہے۔ زبان سے نکلی بات بھی اللہ کے سامنے جواب دہی کا موضوع ہے۔

فحاشی کے پھیلاؤ کی ممانعت

اسلام صرف فحش عمل ہی نہیں بلکہ فحاشی کے چرچے اور اشاعت کو بھی روکتا ہے۔ مقصد معاشرے کے اخلاقی ماحول اور اجتماعی پاکیزگی کی حفاظت ہے۔

حیا، غضِ بصر اور حفظِ فروج

مرد و عورت دونوں کو نگاہوں اور شرم گاہوں کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے۔ حیا نگاہ، کردار، تعلقات اور رویوں کی مجموعی پاکیزگی کا نام ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْر - چند نمایاں مباحث

حقِ خلوت اور استیذان

گھروں میں داخلے سے پہلے اجازت اور سلام نجی زندگی کے احترام کا قرآنی اصول ہے۔ اس سے انسان کی پرائیویسی، سکون اور شخصی حدود محفوظ رہتی ہیں۔

ستر، زینت اور لباس

لباس اور زینت کے احکام کا مقصد حیا، وقار اور غیر ضروری نمائش سے حفاظت ہے۔ ظاہری ستر کو باطنی پاکیزگی کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے

عفو درگذر

اسلامی معاشرہ صرف سزا نہیں بلکہ اصلاح، معافی اور درگذر کو بھی اہمیت دیتا ہے۔ دوسروں کو معاف کرنا، اللہ کیمغفرت کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے

آیتِ نور

آیتِ نور اللہ کی ہدایت کو نور کی بلیغ تمثیل سے واضح کرتی ہے۔ یہ نورِ ایمان، وحی اور پاکیزہ قلب کو روشن کرکے انسان کی پوری زندگی کو سمت دیتا ہے۔

مساجد اور رجالِ مؤمنین

حقیقی اہلِ ایمان دنیاوی مصروفیات کے باوجود ذکر، نماز اور زکوٰۃ سے غافل نہیں ہوتے۔ ان کی زندگی عبادت اور آخرت کی جوابدہی کے شعور سے وابستہ رہتی ہے۔

نکاح اور پاکیزہ خاندانی نظام

قرآن نکاح کی ترغیب اور عدمِ استطاعت میں عفت اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ مضبوط اور پاکیزہ خاندان صالح معاشرے کی بنیادی اکائی ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْر - چند نمایاں مباحث

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

مومن کا رویہ اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کے سامنے سمع و اطاعت ہے۔ حقیقی ایمان کا معیار محض دعویٰ نہیں بلکہ حق کو عملاً قبول کرنا ہے۔

آیتِ استخلاف

ایمان اور عملِ صالح کے ساتھ استخلاف، تمکینِ دین اور امن کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اقتدار مقصد نہیں بلکہ بندگیِ الٰہی اور صالح اجتماعی زندگی کے قیام کا ذریعہ ہے۔

نور و ظلمات

ایمان کو نور اور کفر کو سراب و تاریکیوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ حقیقی ہدایت اللہ کے نور سے ملتی ہے، جبکہ اس سے محرومی فکری و روحانی تاریکی ہے۔

رفعِ حرج اور کمزور طبقات

اسلامی احکام انسانی حالات، عمر اور معذوری کی رعایت رکھتے ہیں۔ شریعت کا مزاج پاکیزگی کے ساتھ آسانی، رحمت اور معاشرتی شمولیت بھی ہے

بچوں کی تربیت اور استیذان

بچوں کو کم عمری سے حیا، پرائیویسی اور اجازت کے آداب سکھائے گئے ہیں۔ بلوغت کے بعد ان پر بالغ افراد کے مکمل معاشرتی آداب لاگو ہوتے ہیں۔

آیتِ استخلاف

ایمان اور عملِ صالح کے ساتھ استخلاف، تمکینِ دین اور امن کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اقتدار مقصد نہیں بلکہ بندگی الٰہی اور صالح اجتماعی زندگی کے قیام کا ذریعہ ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْر - چند نمایاں مباحث

قیادت، اطاعت اور شوریٰ

اسلامی قیادت امانت، مشاورت اور جواب دہی پر قائم ہوتی ہے۔ افراد معروف میں اطاعت کرتے ہیں اور قائد عدل و اجتماعی مصلحت کا پابند رہتا ہے۔

اسلامی اجتماعیت

قرآن فرد کے ساتھ منظم اجتماعی زندگی کی بھی تربیت کرتا ہے۔ مشترک مقصد، ذمہ دار قیادت، اطاعت اور نظم صالح اجتماعیت کے بنیادی عناصر ہیں۔

رشتہ داری اور معاشرتی آداب

قرآن رشتہ داروں، دوستوں اور اہلِ خانہ کے ساتھ میل جول میں وسعت اور سہولت دیتا ہے۔ سلام، اعتماد اور معروف رضامندی معاشرتی تعلقات کی بنیاد ہیں۔

تقویٰ اور جواب دہی

اللہ انسان کے ظاہر و باطن، نیت اور عمل سے پوری طرح واقف ہے۔ اسی احساس نگرانی اور آخرت کی جواب دہی سے اخلاقی و اجتماعی نظم مضبوط ہوتا ہے۔

نظم شکنی اور منافقانہ رویّہ

اجتماعی ذمہ داری سے چپکے سے نکلنا اور حکم سے پہلو تہی منافقانہ طرزِ عمل ہے۔ ایسی نظم شکنی بالآخر انتشار، کمزوری اور فتنے کا سبب بنتی ہے۔

اَمْرٍ جَامِعٍ

اہم اجتماعی کام میں ذمہ دارانہ شرکت اور نظم کی پابندی ایمان کا تقاضا ہے۔ حقیقی مجبوری میں اجازت طلب کرنا فرد اور جماعت کے حقوق میں توازن پیدا کرتا ہے۔

سورة النور:
پاکیزہ فرد، محفوظ خاندان اور منظم صالح معاشرے کی تشکیل

فرد، خاندان اور معاشرے کی تطہیر و تنظیم کا قرآنی منشور

مطالعہ سُوْرَةُ النُّوْر

- 64 آیات
- 9 رکوع
- 13 قرآن کلاسز
- متعدد ضمیمے اور اضافی تعلیمی/تدریسی مواد و حوالہ جات (فہرست اگلی سلائیڈ پر)
- کل فعل ~ 280 (Verbs)

I	II	III	IV	V	VI	VII	VIII	IX	X
ثلاثی مجرد	تفعیل	مفاعلہ	افعال	تفعّل	تفاعل	انفعال	افتعال	افعلال	استفعال
176 ~	20	2	51	9	0	0	10	0	12

سُوْرَةُ النُّوْر

اضافی موضوعات / ضمیمے

1. دِیْن اللہ کی تعبیر
2. ہمارے معاشرے میں نکاح کو مشکل بنانے والے عوامل - (معاشرتی رسم و رواج، جہیز، اسراف، طبقاتی معیار، ذات برادری، غیر حقیقی توقعات، قانونی لاعلمی، انتظامی پیچیدگی، معاشی دباؤاور دینی فہم کی کمزوری جیسے عوامل)
3. سورت کی پہلی 10 آیات - (زنا، حد، قذف، جھوٹی تہمت، شہادت، لعان، عزتوں کی حفاظت، توبہ، عدل اور اللہ کی رحمت جیسے فقہی، قانونی اور اخلاقی مسائل اور اصطلاحات کا تعارف)
4. اسلام میں حدود کا مقصد (سزا نہیں، معاشرے کی تطہیر)
5. اسلامی سزاؤں پر اعتراضات - (اور ان کا جائزہ)
6. حدود کی حکمت، عدل اور معاشرتی اثرات - (اسلامی نقطۂ نظر)
7. اسلام اور دیگر مذاہب میں جرمِ زنا کی حقیقت میں فرق — (دوسرے تصورات سے فرق - اسلام کا تمدنی نقطۂ نظر)
8. قوانین کی اقسام —سورۃ نور میں مذکور قوانین - (سورۃ النور میں فوجداری قانون جرائم اور سزاؤں سے متعلق ہے، دیوانی قانون حقوق و معاملات سے، عائلی قانون خاندان سے،اور دستوری/انتظامی قانون ریاستی نظم سے متعلق کا ذکر ہے

اضافی موضوعات / ضمیمے

9. واقعۂ افک اور اس کا تاریخی پس منظر
10. واقعہ اِفک سے حاصل ہونے والے (20) اسباق و نصائح
11. انسانی عزت و وقار کا قرآنی تحفظ (قذف، تہمت، ہتکِ عزت اور جدید قانون/ تہمت، ہتکِ عزت اور قذف میں فرق/ پاکستان میں اس سے متعلقہ قوانین)
12. واقعۂ اِفک کی عصری معنویت اور سوشل میڈیا - (معاشرتی
13. غزوۂ بنی مُصطَلِق (پسِ منظر اور دیگر تفصیلات)
14. حضرت جویریہ کا آپ ﷺ سے نکاح - (اس نکاح کے اثرات، حکمتیں اور اسباق)
15. لعنت کرنا - (معانی و مفہوم —اسلام میں لعنت کا تصور اور شرعی حدود و آداب، جن لوگوں پر اللہ نے لعنت کی، جن پر احادیث میں لعنت کی گئ))
16. اسلامی معاشرت میں حیا، تحفظِ خلوت اور عفت کا جامع نظام
17. اسلام میں خلوت (پرائیویسی)کے حق کا تحفظ - (اسلامی نقطہ نظر سے پرائیویسی کی اقسام، اور ان سے متعلق اسلامی احکام)

سُوْرَةُ النُّوْر - اضافی موضوعات / ضمیمے

18. اسلام میں محارم رشتے (نسبی/رضاعی/مصاہری)
19. اسلام میں سدّ ذرائع کا اصول
20. انسانی عزت و وقار کا قرآنی تحفظ (قذف، تہمت، ہتکِ عزت اور جدید قانون/تہمت، ہتکِ عزت اور قذف میں فرق/ پاکستان میں اس سے متعلقہ قوانین)
21. ستر اور لباس کے شرعی اصول
22. حیا اور شخصیت سازی
23. حیا، خلوت اور عفت کے اسلامی نظام کا عصری اطلاق-
24. حیا، عفت اور پاکیزہ کردار کے لیے دعائیں
25. نور کی تمثیل پر تفصیلی ضمیمہ
26. نور کے حصول کے لیے نبویؐ دعائیں
27. قرآن میں "نور" کا استعمال
28. نور کے لیے دل کی اہلیت - عملی رہنمائی اور اطلاق

29. ظلمات/اندھیروں کی تمثیل

30. ایمان کے بغیر اچھے اعمال کی حقیقت

31. نور اور ظلمات

32. کاروبار اور عبادت کا توازن

33. سراب کی جدید مثالیں (شہرت، مقبولیت اور سوشل میڈیا کا سراب، ال، کیریئر اور status کا سراب، "میں اچھا انسان ہوں" کا سراب، نظریات، خواہشات اور جھوٹی آزادی کا سراب، سراب سے بچنے کا معیار

34. دنیاوی سرابوں سے بچنے کی دعائیں

35. پرندوں کی مخصوص تسبیح

36. کائنات کی تسبیح - قرآن کے دیگر مقامات

37. پانی اور تنوعِ حیات - Water and the Diversity of Life

38. وحدتِ حیات اور تنوعِ مخلوقات

39. ہدایت کا قانون - واضح آیات اور طالبِ حق

سُوْرَةُ النُّوْر - اضافی موضوعات / ضمیمے

40. آیتِ استخلاف - ایمان، اقتدار اور بندگیِ الٰہی کا جامع تصور

41. آیتِ استخلاف اور مسلمانوں کے مروجہ غلط تصوراتِ حکومت و سیاست کی تردید (28 نکات)

42. قرآن میں خلافت کے مختلف مفاہیم

43. آیات 58-61 کے موضوعات اور اسلامی معاشرت

44. قرآنی قانون سازی میں توضیح، تدریج اور حکمت

45. قرآنِ کریم میں مذکور نسبی یا خونی رشتے (جدول)

46. اسلامی اجتماعیت، اطاعت اور نظم و ضبط

47. قرآنِ کریم - انفرادی و اجتماعی زندگی کی جامع رہنمائی

48. اسلامی اجتماعیت، قیادت اور نظامِ اجتماعی کے (20) قرآنی اصول (مع قرآنی حوالہ جات)

49. اسلامی اجتماعیت کا جامع قرآنی تصور

50. لغت / گرامر (عربی الفاظ کی حالتِ رفع، حالتِ نصب اور حالتِ جر - ایک تعارف، قرآن مجید میں قسم اور قسم اٹھانے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ)

موضوعاتی اہمیت اور عملی رہنمائی کے اعتبار سے سورۃ نور کے حفظ کرنے والے مقامات

- آیات 11–16 - واقعۂ افک اور افواہ کے آداب
- آیت 19 - فحاشی کی اشاعت سے تنبیہ (إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا...) جدید میڈیا اور معاشرتی اخلاق کے تناظر میں
- آیات 27–28 استیذان (اجازت) اور پرائیویسی (لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا...) گھریلو پرائیویسی اور اجازت کے قرآنی اصول۔
- آیات 30–31 غضِ بصر، عفت، ستر اور زینت (قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ... وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ...) سورۃ النور کے سب سے بنیادی اخلاقی احکام میں سے ہیں۔
- آیات 32–33 نکاح اور استعفاف (وَ أَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ...اور وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا...) خاندانی نظام اور پاکدامنی کے لیے اہم۔
- آیت 35 آیتِ نور (اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ...) پوری سورت کا سب سے مشہور اور روحانی اعتبار سے مرکزی مقام
- آیات 36–38 رجالِ مؤمنین (رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ...) ذکر، نماز، زکوۃ اور آخرت کے شعور کی بہترین تصویر۔
- آیات 39–40 کفار کے اعمال کی تمثیل – اندھیروں کے اوپر اندھیرے (وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً ...)

موضوعاتی اہمیت اور عملی رہنمائی کے اعتبار سے سورۃ نور کے حفظ کرنے والے مقامات

- آیت استخلاف 55 - وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ... ایمان، عملِ صالح، استخلاف، تمکینِ دین اور امن کے حوالے سے نہایت اہم۔
- آیات 58–59 بچوں کی تربیت اور تین اوقاتِ خلوت (لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ...) گھریلو پرائیویسی اور اجازت کے قرآنی اصول۔
- آیات 30–31 غضِ بصر، عفت، ستر اور زینت(قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ... وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ...) گھر کے اندر حیا اور پرائیویسی کی عملی تربیت۔
- آیات 58–59 بچوں کی تربیت اور تین اوقاتِ خلوت (لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ...) گھر کے اندر حیا اور پرائیویسی کی عملی تربیت۔
- آیات 62– 64 اسلامی اجتماعیت، نظم اور جواب دہی (وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ... اور فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ...) - جماعتی نظم، اطاعتِ رسول ﷺ اور اللہ کے سامنے جواب دہی

سورۃ النور کی تعلیمات کا انفرادی، خاندانی اور اجتماعی اطلاق

سورۃ النور کی مجموعی تعلیمات کو عملی زندگی پر منطبق کیا جائے تو اس کے احکام کو تین دائرے ہیں:

(1) فرد کی اصلاح، (۲) خاندان کی حفاظت، (۳) معاشرے/ریاست کی ذمہ داری۔

سورۃ النور کی تعلیمات کا انفرادی زندگی پر اطلاق

1. فت و پاکدامنی اختیار کرنا اور ہر قسم کی جنسی بے راہ روی سے بچنا۔
2. نگاہوں کی حفاظت (غضِ بصر) کرنا اور غیر ضروری یا شہوت انگیز نظر سے اجتناب کرنا۔
3. حفظِ فروج یعنی جنسی پاکیزگی اور شرعی حدود کی حفاظت کرنا۔
4. لباس، وضع قطع اور معاشرت میں حیا، ستر اور وقار اختیار کرنا۔
5. زینت کی غیر ضروری نمائش اور تبرّج سے بچنا۔
6. نکاح کی استطاعت ہو تو نکاح کو ترجیح دینا اور عدمِ استطاعت میں استعفاف اختیار کرنا۔
7. کسی پر بے بنیاد الزام، خصوصاً کردار سے متعلق تہمت اور قذف سے سختی سے بچنا۔
8. ہر سنی سنائی بات کو قبول یا آگے پھیلانے کے بجائے تحقیق اور احتیاط کرنا۔
9. اہلِ ایمان کے بارے میں حسنِ ظن رکھنا اور بدگمانی سے اجتناب کرنا۔

سورۃالنور کی تعلیمات کا انفرادی، خاندانی اور اجتماعی اطلاق

سورۃالنور کی تعلیمات کا انفرادی زندگی پر اطلاق.....

10. زبان، گفتگو، سوشل میڈیا اور پیغامات میں عزت وآبرو کی حفاظت کرنا۔
11. فحاشی، بے حیائی اور کردار کشی کے چرچے کو پھیلانے کا ذریعہ نہ بننا
12. دوسروں کی لغزشوں پر جہاں ممکن ہو عفو، درگزر اور اصلاح کا رویہ اختیار کرنا۔
13. دوسروں کے گھروں اور نجی معاملات میں استیذان اور پرائیویسی کا احترام کرنا۔
14. گھر میں داخل ہوتے وقت سلام اور اسلامی معاشرتی آداب اختیار کرنا۔
15. نماز، ذکرِالٰہی اور زکوٰۃ/انفاق کو دنیاوی مصروفیات پر قربان نہ کرنا۔
16. اللہ اور رسول ﷺ کی ہدایت کے سامنے سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا کا عملی رویہ اختیار کرنا۔
17. اجتماعی کام میں ذمہ داری، وقت کی پابندی، اجازت اور نظم و ضبط کا لحاظ رکھنا۔
18. ذاتی سہولت پر جہاں ضروری ہو اجتماعی خیر اور ذمہ داری کو ترجیح دینا۔
19. اللہ کی قدرت اور کائنات کی نشانیوں میں غور کرکے ایمان اور معرفت کو مضبوط کرنا۔
20. ہر حال میں یہ شعور زندہ رکھنا کہ اللہ ظاہر و باطن سے واقف ہے اور آخرت میں جواب دہی ہو گی۔

سورۃ النور کی تعلیمات کا انفرادی، خاندانی اور اجتماعی اطلاق

سورۃ النور کی تعلیمات - خاندان کی سطح پر عملی اقدامات

1. گھر کو حیا، عفت، احترام اور اعتماد کا ماحول بنانا۔
2. بچوں کو کم عمری سے استیذان، پرائیویسی اور شخصی حدود کی تربیت دینا۔
3. تین مخصوص نجی اوقات میں بچوں اور زیرِ کفالت افراد کو اجازت لے کر آنے کی عادت ڈالنا۔
4. بلوغت کے بعد بچوں کو بالغ افراد کے مکمل آدابِ استیذان سکھانا۔
5. والدین خود لباس، گفتگو، نگاہ اور تعلقات میں حیا کا عملی نمونہ بنیں۔
6. گھر میں مرد و عورت دونوں کے ستر اور نجی حدود کا احترام کیا جائے۔
7. بچوں اور نوجوانوں کو غضِ بصر، حفظِ فروج اور پاکیزہ تعلقات کی مثبت تربیت دی جائے۔
8. نکاح کو غیر ضروری معاشرتی رکاوٹوں سے مشکل نہ بنایا جائے اور اہل افراد کے نکاح میں معاونت کی جائے۔
9. گھر کے افراد کی عزت کے بارے میں افواہ یا شک کی صورت میں تحقیق، حسنِ ظن اور انصاف سے کام لیا جائے۔
10. خاندانی اختلاف میں تہمت، کردار کشی، تجسّس اور بدگمانی سے گریز کیا جائے۔
11. غلطی کے بعد معافی، درگزر اور تعلقات کی بحالی کی گنجائش رکھی جائے۔

سورۃ النور کی تعلیمات کا انفرادی، خاندانی اور اجتماعی اطلاق

سورۃ النور کی تعلیمات - خاندان کی سطح پر عملی اقدامات

12. بزرگوں، معذوروں اور کمزور افراد کے ساتھ سہولت، عزت اور رفعِ حرج کا رویہ اپنایا جائے۔
13. رشتہ داروں سے حسنِ سلوک، میل جول اور باہمی تعاون برقرار رکھا جائے۔
14. گھریلو وسائل اور املاک کے استعمال میں اجازت، عرف اور باہمی رضامندی کا احترام کیا جائے۔
15. گھر میں سلام، اکٹھے کھانے اور باہمی تعلق کے ذریعے محبت و اخوت کو فروغ دیا جائے۔
16. نماز، قرآن، ذکر اور دینی تعلیم کو خاندانی معمول بنایا جائے۔
17. والدین اولاد کو صرف احکام نہ بتائیں بلکہ ان کی حکمت اور اخلاقی مقصد بھی سمجھائیں۔
18. گھر ایسا محفوظ مقام ہو جہاں ہر فرد کی عزت، جسمانی حدود، راز اور نجی زندگی محفوظ ہوں۔

سورۃ النور کی تعلیمات - ریاست اور اجتماعی نظام کی سطح پر ذمہ داریاں

سورۃ النور جدید ریاست کا مکمل دستوری خاکہ نہیں دیتی، لیکن ریاست و اجتماعی نظم کے لیے نہایت اہم قانونی، اخلاقی، معاشرتی اور انتظامی اصول فراہم کرتی ہے:

1. عفت و عصمت کے تحفظ کے لیے ایسا قانونی و معاشرتی ماحول قائم کرنا جس میں خاندان اور پاکدامنی محفوظ ہوں۔
2. زنا، قذف اور متعلقہ جرائم میں واضح قانون، معتبر ثبوت اور منصفانہ عدالتی طریقۂ کار قائم رکھنا۔
3. کسی شخص کی عزت و شہرت کو محض الزام کی بنیاد پر پامال ہونے سے بچانا۔
4. بہتان، کردار کشی اور جھوٹی الزام تراشی کے خلاف قانونی تحفظ فراہم کرنا۔
5. افواہ، غیر مصدقہ الزامات اور فحاشی کی منظّم اشاعت سے معاشرے کو محفوظ رکھنے کے لیے مناسب ضوابط قائم کرنا۔
6. قانون کے نفاذ میں جذبات، طبقاتی حیثیت یا ذاتی پسند کے بجائے عدل اور ثبوت کو معیار بنانا۔
7. افراد کے حقِ خلوت، گھر کی حرمت اور پرائیویسی کا قانونی تحفظ کرنا۔
8. ایسے معاشرتی حالات پیدا کرنا جن میں نکاح آسان اور خاندان مضبوط ہو سکے۔
9. معاشی یا سماجی کمزوری کے باعث نکاح سے محروم افراد کی ممکن حد تک مدد کرنا۔
10. زکوٰۃ، کفالت اور اجتماعی تعاون کے ذریعے ضرورت مند اور کمزور طبقات کی مدد کرنا۔
11. معذوروں، بزرگوں اور کمزور افراد کے لیے شمولیتی اور سہولت پر مبنی نظام قائم کرنا۔

سورۃ النور کی تعلیمات - ریاست اور اجتماعی نظام کی سطح پر ذمہ داریاں

13. مساجد، نماز، ذکر اور دینی شعائر کے لیے آزاد اور سازگار ماحول فراہم کرنا۔
14. معاشرے میں معروف، اخلاق، حیا، امانت اور خیر کو فروغ دینا اور منکر و فساد کی روک تھام کرنا۔
15. آیت استخلاف کے مطابق اقتدار کو ذاتی امتیاز نہیں بلکہ امانت اور خدمت سمجھنا؛ تمکین کا نتیجہ امن، عبادت اور صالح اجتماعی زندگی ہونا چاہیے۔
16. قیادت کو عدل، امانت، خیر خواہی اور جواب دہی کا پابند رکھنا۔
17. اجتماعی فیصلوں میں شوریٰ، مشاورت اور اجتماعی مصلحت کو ملحوظ رکھنا۔
18. شہریوں اور اجتماعی کارکنوں میں نظم، ذمہ داری اور جائز قیادت کے احترام کو فروغ دینا۔
19. اہم اجتماعی معاملات (اَمرٍ جَامِعٍ) میں ذمہ داری، شرکت، اجازت اور واضح طریقۂ کار کا نظام قائم رکھنا۔
20. قیادت کو افراد کی حقیقی مجبوریوں کی رعایت اور اجتماعی ضرورت کے درمیان متوازن فیصلہ کرنے کی تربیت دینا۔
21. نظم شکنی، خفیہ تخریب، منافقانہ دو عملی اور انتشار سے اجتماعی نظام کو محفوظ رکھنا۔
22. معاشرتی امن کو صرف سزا کے خوف سے نہیں بلکہ اخلاق، تقویٰ اور خدا کے سامنے جواب دہی کے شعور سے مضبوط کرنا۔
23. حکمران اور شہری دونوں کو اس اصول کا پابند سمجھنا کہ اللہ ظاہر و باطن سے واقف ہے اور اقتدار سمیت ہر عمل کا آخرت میں حساب ہوگا۔

اللھم

اے اللہ ! ہمیں قرآنِ کریم کو سمجھنے، اس میں غور کرنے اور اس کی ہدایات کو اپنی زندگی میں سچے دل سے اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما۔ سورۃ النور میں بیان کردہ عفت، حیا، پاکدامنی، غضِ بصر، حسنِ ظن، زبان کی حفاظت، حقِ خلوت، عدل، اطاعت، نظم و ضبط اور تقویٰ کو ہمارے کردار کا حصہ بنا دے۔

اے ہمارے رب ! ہمارے گھروں، خاندانوں اور معاشرے کو پاکیزگی، محبت، اعتماد اور امن کا گہوارہ بنا۔ ہمیں فحاشی، بہتان، بدگمانی، بے حیائی، ظلم اور ہر اس رویّے سے محفوظ فرما جو فرد اور معاشرے کو فساد کی طرف لے جائے۔ ہمیں اپنے احکام کو جاننے کے بعد ان پر عمل کرنے، اپنی کوتاہیوں پر توبہ کرنے اور دوسروں کے ساتھ عفو و درگزر اختیار کرنے کی توفیق دے۔

اے اللہ ! ہمارے دلوں کو اپنے نورِ ہدایت سے روشن فرما، ہمیں اپنے رسول ﷺ کی سچی اطاعت نصیب کر، قرآن کو ہمارے لیے ہدایت، رحمت اور زندگی کا دستور بنا، اور ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جو تیرے کلام کو سنتے، سمجھتے اور بہترین طریقے سے اس کی پیروی کرتے ہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، وَاهْدِنَا لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ، وَاجْعَلِ الْقُرْآنَ نُورَ قُلُوبِنَا وَهُدًى لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ- آمین یا رب العالمین-